

تیسی پولیس ایلکٹرونک کی نماز جنازہ میں آج بھی سندھ کی رائے۔

کراچی، 11 مارچ 2015ء۔ چاند پر ٹوپی کی حدود رہیا بلڈر ہر پولیس ہوائیل ہر جبلہ
چاند آدم باغ سے علاقے شامراہ لیاوت ہر نادعو مور سائیل سوار ملٹری مان کی خاتمہ
سے تیسی پولیس کے پیدا کالنیصل رائے علی، پیدا کالنیصل ہد سکیل اور کالنیصل ہد صہید کی
نماز جنازہ پولیس پیدا کا مرگ طریقہ میں ادا کر دی گئی۔ اس موقع پولیس
کے خوبی و سترے نے تیسی ملکم میمع کیا۔

نماز جنازہ میں آج بھی سندھ غلام عیور جمالی، امیں قیل آج بھی کراچی نادعو قادر
قیبو، دیگر سینئر پولیس افسران سمیت متینا مکے ایلخ خاند، غفرنیز و افارب و
ایلخیان علاقہ کی کمیت تعداد متریک تھی۔

آج بھی سندھ نے جنازے میں رنیک ریسٹ پولیس کے ورنار سے یمندروی
اوہ لغزیت کا انطباق کرتے ہوئے سینئر پولیس کے قانونی ورنار میں ہر دو
افراد کو خلک پولیس میں ملکر میں دینے، تمام مرد جد عزمات و عالی اعداد کی فرمائی
کا اعلان کیا۔

اول نے یہا کہ دیست گروں کی کامروائیں حرام کے خلاف پولیس ایکعن
کام رو عمل ہے۔ پولیس کے افسران اور جوان کی کمی طور نہ درست و اسے میں
اوہ نہ ہی دیستجھے ہے۔ اول نے فذیل یہا کہ سینئر میں کے جان و عال
کے تحفظ اور تیام اون کے لیے جاری ٹارکیڈ آپریشن کے فریقے نامہ ملکہ سما۔
وہیں عناصر کو قانون کی تحریک میں لدیں گے بلکہ اپنے نصان عبرت ہی بنائیں گے
اول نے پولیس و میا میات دین کے علاقوں میں مژلینہ عناء سر پر کڑی لگاہ
ریس اور اون و امان کے لیقی قیام کے لیے بلا اشیاز ٹارکیڈ کامروائیں و جاری رکھو اور
اپنے فذیل مور اور فرنخو طبقاً۔

نیشنل ایکشن پلان کے تحت پولیس کارروائیوں کو مزید ٹھوٹ اور مریبو طہبایا جائے۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی

کراچی ۱۶ مارچ 2015

آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے نیشنل پولیس آفس میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت پولیس کا کرکردگی کا جائزہ لیا اس اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی کراچی، ایڈیشنل آئی جی کراچم، ڈی آئی جی سپرد ریپانس فورس، ڈی آئی جی کراچئر، ڈی آئی جی ٹریننگ، ڈی آئی جی کاؤنٹر نیٹ ورک زم فیا ریمنٹ، ڈی آئی جی ایس آرپی، ڈی آئی جی سی آئی اے، ڈی ڈی آئی جی جیز کراچی دیگر نیشنل پولیس افسران نے شرکت کی۔

انہوں نے نیشنل ایکشن پلان کے تحت پولیس پر ڈگریں کا کیس نوکیس جائزہ لیتے ہوئے ایڈیشنل آئی جی کراچی غلام قادر تھبیو کو ہدایات دیں کہ لا اؤ ایکٹ پراس کی روح کے مطابق عمل درآمد بنایا جائے اور جرام کے خلاف پولیس القدامات میں تمام توجہ نیشنل ایکشن پلان پر مرکوز رکھی جائے تاکہ پولیس کی عمومی کارکردگی کو نہ یہ اطمینان بخش بنایا جاسکے۔

اس موقع پر انہوں نے نیشنل ایکشن پلان تحت صوبے میں اشتغال انگریزی، نہجی منافرت، مسلح گروپوں، دہشت گردیوں اور جنگیوں کی معاونت کرنے والے عناصر اور فرقہ وارانہ دہشت گردی کے خلاف پولیس کی مجموعی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا اور نہ یہ ضروری احکامات دیئے۔ انہوں نے پولیس کو جاری کی گیئی بدلیات میں کہا کہ منشیات اجئے کے اڑوں اور ایسے جرام میں ملوث گروہوں کا ردود سمیت اکسر پستوں کے خلاف انجامی غیر جانبدارانہ اور بلا انتیاز کارروائیوں کو قیمتی بنایا جائے اور اس حوالے سے پر ڈگریں روپورث برائے ملاحظہ ارسال کی جائے۔

انہوں نے بدلیات دیں کی مکمل پولیس میں بدنوائی اور پیشہ کرپشن میں ملوث کالی بھیڑوں سمیت اختیارات سے تجاوز کے مرکبین افسران والہکاروں کو فوری طور پر ملازمتوں سے فارغ کر دیا جائے۔

اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ رواں سال جنوری تا فروری کراچی پولیس نے نارسیجذ آپریشنز نیشنل ایکشن پلان کے تحت شہر کے مختلف علاقوں میں جرام کے خلاف کی جانے والی کارروائیوں اور اس کے نتیجے میں ہونے والے 252 پولیس مقابلوں میں 91 ملزمان کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا جبکہ شہر سے جرام پیشہ عناصر کے 121 گروہوں کا خاتمه کیا۔ علاوہ ازیں مزکورہ کارروائیوں میں پولیس نے شہر بھر سے 480 مفرور، 19 اشتہاری، 1172 ڈیکٹ امزمان سمیت 38 دہشت گروہوں، 103 اخواں کارروں اور 17 بھتھ خروں کو گرفتار کیا۔ جبکہ پولیس مقابلوں میں بلکہ ہونے والے ملزمان کی تعداد 104 رہی۔ کراچی پولیس گرفتار ملزمان سے 101 ایم پی فائیو، 33 ایس ایم جی اکلائیکوف اشات گنر، 18 رائل، 1017 پیسوول / ریوال اور ماڈرر، 3338 کارتوس اراؤڈر، 03 خودش چکش، 13 بم تیار حالت میں، 71 پینڈر جیڈز، 01 فیوز ایٹیٹھ نیٹر اور 127 کلکورام دھماکہ خیز مواد رہ آمد کیا۔

اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ سندھ پولیس کی دیگر رینچ بشوں حیدر آباد، سکھر، میر پور خاص، لاڑکانہ اور شہید ٹھیر آباد میں پولیس نے مختلف تھانے جات کی حدود میں مجموعی طور پر 352 پولیس مقابلوں میں 358 ملزمان کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا جبکہ اس دوران 39 ملزمان بلکہ ہونے جبکہ دیگر گرفتاروں میں 3930 مفرور، 14 اشتہاری، 102 اخواں کار، 03 اگر کلر، 15 دہشت گروہوں سمیت، 10 ایسے خطراں کے ملزمان بھی شامل ہے جن کی گرفتاری پر حکومت سندھ کی جانب سے با قاعدہ انعام مقرر کیا گیا تھا۔ گرفتار ملزمان سے 01 ای جی تھری، 193 ایس ایم جی اکلائیکوف اشات گنر، 24 رائل، 598 پیسوول / ریوال اور ماڈرر، 3395 کارتوس اراؤڈر، 01 خودش چکش، 02 بم تیار حالت میں، 08 پینڈر جیڈز، 01 فیوز ایٹیٹھ نیٹر اور 01 رائل اپچر رہ آمد کیا۔

